Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha college Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B. A. Hons. Part III, Paper 5th Gr. B
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT UMAR KA DOUR-E-KHILAFAT (Part III & Last)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 12-10-2020

آخری حصہ

حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت کے چند اہم واقعات

B. A. Hons Part III Paper-5th Grh. B.

حضرت ابو عبیدہؓ نے کہا کہ جو شخص اونٹ کی رسی پکڑے ہوئے پیدل آ رہے ہیں وہ مسلمانوں کے حاکم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ ہیں اور اونٹنی پر سوار شخص ان کا غلام ہے۔ کیا دنیا آج تک حضرت عمرؓ کے عدل کی ایسی نظیر پیش کر سکی اور آپؓ جب مقام جابیہ پر پہنچے تو حضرت ابو عبیدہؓ نے دونوں کاندھوں کو پکڑ کر روتے ہوئے بولے کہ جب ہم کفر و الحاد کے اندھیروں میں گم تھے تو ذلت و رسوائی ہمارے مقدر میں پڑی تھی مگر جب سے آقا و مولی سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہِ شفقت پڑی تو اللہ عزوجل نے طاقت و عزت سے نواز دیا اور آج ہم مسلمان آدھی دنیا فتح کر چکے ہیں اور یہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ نہیں تو اور کیا ہے۔

حضرت عمرؓ اپنے زمانۂ خلافت میں ایک شب گشت لگا رہے تھے۔ ان کے ساتھ ان کا غلام اسلم بھی تھا۔ انہوں نے دیکھا ایک گھر سے دھواں نکل رہا ہے۔ انہوں نے حال دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ایک غریب عورت کے یہاں تین دنوں سے فاقہ تھا اور اس کے بچے رو رو کر نڈھال ہو چکے ہیں۔ وہ عورت آگ پر پانی چڑھا کر اس میں پتھر ڈال دیتی تھی اور ان کو صبر و تسلی دیتی تھی۔ یہ دیکھ کر حضرت عمرؓ کا کلیجہ پھٹ پڑا۔ وہ بیت المال جاتے ہیں۔ آٹے کی بوری، گھی اور دیگر ضروری سامان لے کر جب چلنے لگے تو ان کے غلام اسلم نے کہا کہ آقا یہ سامان میرے کندھوں پر ڈال دیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ کیا حساب و کتاب کے دن میرے گناہوں کا بوجھ بھی تم اٹھا سکو گے۔ حضرت عمرؓ اس خاتون کے گھر پہنچے اور کھانا بنانے میں مدد کرنے لگے۔ جب آگ بجھنے لگی تو پھونک لگاتے۔ جس سے داڑھی مبارک میں دھواں بھر جاتا اور باہر نکلتا۔ کھانا تیار ہونے کے بعد آپ نے بچوں کو جگایا اور کھانا کھلانے لگے اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پیروں کے بل چل کر بکری کی نقل کرنے لگے تاکہ بچے کھانے کے لئے جس قدر روئے ہیں اسی قدر ہنس دیں۔ اس خاتون نے حضرت عمرؓ کو دعائیں دیں اور کہا کہ میں عمرؓ کی جان کو رو رہی ہوں۔ امیر المومنینؓ ہو کر انہوں نے ہماری دستگیری نہیں کی۔ حشر کے دن میرا ہاتھ اور ان کا دامن ہوگا۔ میں عمرؓ کو نہیں چھوڑوں گی۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ تڑپ اٹھے۔ انہوں نے کہا بہن تیرا گناہگار عمرؓ سامنے کھڑا ہے۔ اسے جو سزا دینا ہے اس دنیا میں دے دے خدا کے لئے آخرت میں مجھے معاف کر دینا۔

ایک بار حضرت عمرؓ صدقہ کے اونٹوں میں تیل لگا رہے تھے۔ اس طرف سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کا گزر ہوا۔ انہوں نے کہا یا امیر المومنین اس کام کے لئے کسی غلام کو کہہ دیا ہوتا۔ حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا کہ مجھ سے بہتر غلام کون ہو سکتا ہے۔

حضرت عمرؓ بن خطاب کے عہد خلافت کے ایسے واقعات بے شمار ہیں۔ آپ امیر المومنینؓ ہیں۔ مسلمانوں کے حکمران ہیں مگر ایک معمولی جھونپڑی میں رہتے تھے اور آپ کا دربار عالی مسجد نبویؐ کی زمین مبارک اور تخت طاؤس ایک ٹوٹی پھوٹی چٹائی تھی جسے دیکھ کر قیصر و کسریٰ کے کنگورے ہل گئے تھے۔

×

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S Sinha College
Aurangabad

Course: M.A II Sem Paper 7th

Title/Heading of E-content: HAZRAT UMAR KA DAUR-E-KHILAFAT (Part III)

WhatsApp NO. 9431637576